بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ (ن) عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر: غلام نبی — یوم جمعۃ المبارک

[illegible]

جلد ۳۰ | ۱۰ ماہ وفا ۱۳۲۱ ش | ۲۵ ماہ جمادی الثانی ۱۳۶۱ھ | ۱۰ جولائی ۱۹۴۲ء | نمبر ۱۵۸

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ ماہ وفا ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج دس بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ۔

ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب آف موگا جن کو نظارت دعوۃ و تبلیغ نے ولادیر کا ضلع امرتسر کے قریب مذہبی سکھ کانفرنس میں شمولیت کے لئے بھیجا تھا۔ واپس آگئے ہیں۔

روزنامہ الفضل قادیان ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۶۱ھ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مذہب کے دشمن اخلاق اور انسانیت کے دشمن ہیں

جہاں تک موجودہ دنیا کی تاریخ کا پتہ چلتا ہے۔ یہ بات بھی پایہ ثبوت کو پہنچتی ہے۔ کہ ہر زمانہ میں ایسے انسان پیدا ہوتے رہے ہیں۔ جن کا دعوٰے تھا۔ کہ انہیں اس ہستی نے لوگوں کی راہ نمائی اور ہدایت کے لئے مبعوث کیا ہے۔ جو ہر چیز کی خالق و مالک ہے جس نے انسان کو باقی تمام مخلوق سے اشرف بنایا ہے۔ اسے نیکی اور بدی میں تمیز کرنے کی اہلیت بخشی۔ اور اختیار دیا ہے۔ کہ اچھے اور بُرے کاموں میں سے جسے چاہے اختیار کرلے۔ اور جسے چاہے۔ ترک کر دے گویا ایسے برگزیدہ انسان نہ صرف اس دعوٰے کے ساتھ کھڑے ہوتے رہے ہیں۔ کہ وہ دوسروں کے لئے رُوحانی راہ نما ہیں۔ بلکہ انتہائی وثوق کے ساتھ یہ بھی کہتے رہے ہیں۔ کہ یقیناً ایک ایسی ہستی ہے۔ جو کائنات کے ہر ذرہ پر تصرف رکھتی ہے۔ اور اسی کے بتائے ہوئے احکام وہ لوگوں تک پہنچانے کے لئے مامور کئے گئے ہیں۔

ایسے انسانوں نے دوسرے انسانوں میں ہی پیدا ہوکر اور انہی میں رہ کر نہ صرف ہر لحاظ۔ اور ہر پہلو سے اپنی زندگی کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ بلکہ اوروں کو بھی جنہوں نے صدق دل سے ان کی پیروی کی۔ اور ان کے احکام پر عمل کیا۔ نہایت اعلیٰ پایہ کے انسان بنا دیا۔ اور غیروں کے مقابلہ میں کیا بلحاظ اخلاق۔ کیا بلحاظ رُوحانیت۔ اور کیا بلحاظ عقل و فہم ان کو بہت بلند و بالا کر دیا۔ اس کے مقابلہ میں جو لوگ خدا تعالیٰ کی ہستی کے منکر ہوئے۔ اور جنہوں نے یہ ادعا کیا۔ کہ انہیں کسی اور کی راہ نمائی کی ضرورت نہیں۔ وہ اپنی عقل و فکر سے ہی اپنے لئے اصول و قواعد تجویز کر سکتے ہیں۔ وہ ہمیشہ نہایت ادنیٰ اخلاق و عادات کے مالک۔ اور نہایت معیوب حرکات کے مرتکب ثابت ہوتے رہے ہیں۔ نیز دوسروں کے اخلاق کو بگاڑنے کا موجب بھی بنتے رہے ہیں۔

یہ حقیقت جس طرح گزشتہ زمانوں میں پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے۔ اسی طرح موجودہ زمانہ میں بھی ثابت ہو رہی ہے۔ مغربی ممالک میں خدا تعالیٰ کی ہستی کے منکروں اور اپنی عقل و سمجھ پر تکیہ رکھنے والوں اور ہر مذہب کے اصول و احکام کے ساتھ تمسخر کرنے والوں اور انہیں بنی نوع انسان کے لئے نقصان رساں سمجھنے والوں کی اخلاقی اور معاشرتی حالت جس درجہ گری ہوئی ہے۔ اس کا ذکر کرنا بھی ہمیں گوارا نہیں۔ لیکن یہ وبا ہندوستان میں پہنچ کر جو گل کھلا رہی ہے۔ اس کے متعلق کچھ کہنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔

اس قسم کے لوگ کمیونسٹ کہلاتے ہیں اور اس قسم کے خیالات کی اشاعت اپنا نہایت اہم فرض سمجھتے ہیں۔ کہ خدا کی ہستی کا عقیدہ اور مذہب کے احکام انسان کے لئے سخت نقصان رساں اور تباہ کُن ہیں۔ ان سے کلیتہً آزادی حاصل کر لینی چاہیئے۔ اور پھر جو جی میں آئے کرنا چاہیئے۔ کہا جاتا ہے کہ اس قسم کے خیالات رکھنے والے زیادہ تر سکھوں میں۔ ان سے کم ہندوؤں میں۔ اور پھر ان سے کم مسلمانوں میں پائے جاتے ہیں ہندوستان میں جب تک ان کی سرگرمیوں کا حلقہ حکومت کی مخالفت تک سمجھا گیا۔ اس وقت تک کسی نے ان کے خلاف آواز نہ اُٹھائی۔ یہ جانتے ہوئے کہ ہر مذہب و ملت کے وہ سخت دشمن ہیں۔ اور ان کے اصول اخلاق اور انسانیت کے لئے تباہ کُن ہیں کسی نے ان کے خطرہ کو محسوس نہ کیا۔ نہ صرف یہی۔ بلکہ کئی رنگوں میں ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ لیکن تھوڑا ہی عرصہ ہوا جب یہ انکشاف ہوا۔ کہ پنجاب میں کچھ کمیونسٹ کئی ایک نوجوانوں کی زندگیاں برباد کرنے کے علاوہ ہندو اعلیٰ خاندانوں کی تعلیم یافتہ لڑکیوں کو ورغلانے میں مصروف ہیں تو ان کے خطرہ کا احساس ہوا۔ اور اب کہا جا رہا ہے۔ کہ انہوں نے کتنے ہی گرلز سکولوں میں اپنے کارندے چھوڑ رکھے ہیں۔ کتنے ہی شریف گھرانوں میں بطور ہندی یا انگریزی ٹیوٹر کے کام کر رہے ہیں۔ اور لڑکیوں کے اندر دھرم اور پرماتما کے خلاف خیالات بھرنے اور اخلاق کے اصولوں کو ڈھونگ بتلانے میں مصروف ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ لڑکیوں میں بداخلاقی اور آوارگی بڑھ رہی ہے۔ اور کمیونسٹ انہیں طرح طرح کی فریب کاریوں اور دھوکہ بازیوں سے نفسانی خواہشات کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ چنانچہ اس قسم کے کئی واقعات عدالت تک پہنچ چکے ہیں۔ اور ان میں لڑکیوں نے جو بیانات دیئے ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ کمیونسٹ ہر قسم کی دھوکہ بازی اور بداخلاقی جائز سمجھتے ہیں۔ اور اخلاقی لحاظ سے ان کے حالات نہایت ہی شرمناک ہیں۔ دراصل خدا۔ اور مذہب کو ترک کرنے کا نتیجہ اس کے سوا اور نکل ہی کیا سکتا ہے۔ جب نہ کسی گرفت کا خطرہ باقی رہے اور نہ کوئی صحیح راہ بتانے والا ہو تو عام انسان ایک شیطنت مجسم ہوتا ہے اور پھر وہ جس قدر بھی بداخلاقی اور بدکرداری کا مرتکب ہو کم ہے۔ جو لوگ اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو اس تباہ کُن خطرہ سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر پُورا پُورا یقین حاصل کریں۔ اور مذہب کو دین و دنیا میں اپنا راہ نما بنائیں۔ خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین حاصل کرانے کا ذریعہ اس کے انبیاء ہوتے ہیں اور موجودہ زمانہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسی غرض سے مبعوث فرمایا ہے۔ متلاشیانِ حق کو چاہیئے۔ کہ آپ پر خدا تعالیٰ نے جو تازہ بتازہ نشانات نازل کئے ہیں ان پر ٹھنڈے دل سے غور کریں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد
احمدی نوجوانوں کے متعلق

آج کل فوجی محکموں میں جہاں اور لوگ بکثرت ملازم ہو رہے ہیں۔ وہاں احمدی نوجوان بھی اپنی جماعت کی تعداد کی نسبت سے بہت زیادہ تعداد میں بھرتی ہو رہے ہیں۔ لیکن دوسروں اور احمدی نوجوانوں میں ایک بہت بڑا فرق ہے۔ اور وہ یہ کہ دوسرے لوگوں کے پیش نظر مالی اور اعزازی فوائد اور ملکی حفاظت کا جذبہ ہے۔ لیکن احمدی نوجوانوں کے نزدیک سب سے مقدم اپنے امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔ اس وجہ سے وہ دوسرے فوائد حاصل کرنے کے علاوہ اس ارشاد کی تعمیل کا ثواب حاصل کرنے کے بھی مستحق ہیں۔

پس اب جبکہ حضور نے احمدی نوجوانوں کو دوسری احمدیہ کمپنی میں بھرتی ہونے کا خاص ارشاد فرمایا ہے۔ اور اس کے فوائد اور نتائج واضح فرما دیئے ہیں۔ جلد سے جلد لبیک کہنا چاہیئے۔ اور فوراً بھرتی ہو جانا چاہیئے۔ اسکی اطلاع دفتر امور عامہ قادیان میں دی جانی چاہیئے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

فوجی بھرتی کے متعلق نہایت ضروری اعلان

جن جن جماعتوں نے اپنی طرف سے فوج کے مختلف محکموں میں بھرتی کروائی ہو۔ براہ مہربانی وہ ایسے بھرتی شدہ نوجوانوں کی تعداد معہ نام و ولدیت اور محکمہ فوج کے جس شعبہ میں بھرتی کرایا ہو۔ اس کے نام سے جلد تر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر اعلےٰ قادیان)

مجلس ارشاد کے ماتحت ایک مفید تقریر

انشاء اللہ تعالیٰ بروز ہفتہ مورخہ ۱۱/۷/۴۲ کو بعد نماز مغرب مسجد اقصےٰ میں ٹھیک آٹھ بج کر پانچ منٹ پر الحاج مولوی عبد الرحیم صاحب نیر ایک تقریر فرمائیں گے جس کا موضوع "مغربی افریقہ کا تبلیغی سفر" ہے۔ تقریر کا اختتام نو بجے تک مقرر کیا جاتا ہے۔ تاکہ صدر کے ریمارکس کے بعد مقررہ وقت پر نماز عشاء کھڑی کی جا سکے۔ لاؤڈ سپیکر نیز خواتین کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ احباب تشریف لا کر مستفید ہوں۔

خاکسار۔ سید محمد اسحٰق
صدر مجلس ارشاد قادیان

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۲۹/۴/۴۲ سے ۲۱/۶/۴۲ تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

- ۱۰۸۳۔ احمد موجی صاحب مالابار
- ۱۰۸۴۔ محمد طیب علی صاحب بنگال
- ۱۰۸۵۔ حاکم خانصاحب کیمبل پور
- ۱۰۸۶۔ ابراہیم صاحب شیخوپورہ
- ۱۰۸۷۔ رسول بی بی صاحبہ سیالکوٹ
- ۱۰۸۸۔ رشید احمد صاحب ڈیرہ غازیخان
- ۱۰۸۹۔ اللہ بخش صاحب امرتسر
- ۱۰۹۰۔ جلال الدین صاحب بنگلور چھاؤنی
- ۱۰۹۱۔ جان محمد صاحب گورداسپور
- ۱۰۹۲۔ دین محمد صاحب "
- ۱۰۹۳۔ شاہ ولی صاحب پونچھ
- ۱۰۹۴۔ فقیر محمد صاحب جموں
- ۱۰۹۵۔ محمد علی صاحب لائلپور
- ۱۰۹۶۔ احمد الدین صاحب گورداسپور
- ۱۰۹۷۔ امیر بخش صاحب آگرہ یو-پی
- ۱۰۹۸۔ نذیر احمد صاحب آگرہ U.P.
- ۱۰۹۹۔ نور احمد صاحب "
- ۱۱۰۰۔ محمد حسین صاحب گجرات
- ۱۱۰۱۔ سلطان احمد صاحب گورداسپور
- ۱۱۰۲۔ راجن بی بی صاحبہ سیالکوٹ
- ۱۱۰۳۔ حسن آرا و عرش لقین مونگھیر
- ۱۱۰۴۔ غائب بی بی صاحبہ گورداسپور
- ۱۱۰۵۔ میراں بی بی صاحبہ ضلع گورداسپور
- ۱۱۰۶۔ یعقوب خانصاحب "
- ۱۱۰۷۔ اشرف خانصاحب "
- ۱۱۰۸۔ اکرم خانصاحب "
- ۱۱۰۹۔ اسلم خانصاحب "
- ۱۱۱۰۔ صفیہ بی بی صاحبہ "
- ۱۱۱۱۔ عمر دین صاحب "
- ۱۱۱۲۔ جانو صاحبہ "
- ۱۱۱۳۔ نور الدین صاحب "
- ۱۱۱۴۔ شریف صاحب "
- ۱۱۱۵۔ لطیف صاحب "
- ۱۱۱۶۔ مجید صاحب "
- ۱۱۱۷۔ نذیر صاحب ضلع گورداسپور
- ۱۱۱۸۔ منگل شاہ صاحب "
- ۱۱۱۹۔ مشتاق علی صاحب ہوشیارپور
- ۱۱۲۰۔ ابراہیم صاحب ضلع گورداسپور
- ۱۱۲۱۔ غلام رسول صاحب "
- ۱۱۲۲۔ رحیم بی بی صاحبہ "
- ۱۱۲۳۔ غلام فاطمہ صاحبہ "
- ۱۱۲۴۔ حمیدہ بی بی صاحبہ "
- ۱۱۲۵۔ رشیدہ بی بی صاحبہ "
- ۱۱۲۶۔ احمد علی صاحب "
- ۱۱۲۷۔ لال دین صاحب "
- ۱۱۲۸۔ مولوی قمر محمد صاحب "
- ۱۱۲۹۔ نعمت بی بی صاحبہ "
- ۱۱۳۰۔ ثناء اللہ صاحب "
- ۱۱۳۱۔ علی گوہر صاحب "
- ۱۱۳۲۔ جھنڈا صاحب "
- ۱۱۳۳۔ سلطان بخش صاحب "
- ۱۱۳۴۔ اللہ رکھا صاحب "
- ۱۱۳۵۔ علی احمد صاحب لدھیانہ
- ۱۱۳۶۔ نواب الدین صاحب ضلع گورداسپور
- ۱۱۳۷۔ اروڑی بیگم صاحبہ پونچھ
- ۱۱۳۸۔ اللہ بیگم صاحبہ "
- ۱۱۳۹۔ عبد المنان صاحب امرتسر
- ۱۱۴۰۔ حیدر علی صاحب پونچھ
- ۱۱۴۱۔ حسن دین صاحب میرپور شہر
- ۱۱۴۲۔ بی بی کالی صاحبہ میرپور پونچھ
- ۱۱۴۳۔ محمد نور الحق صاحب " "
- ۱۱۴۴۔ کمی صاحب " "
- ۱۱۴۵۔ سونا میاں صاحب ڈھاکہ
- ۱۱۴۶۔ خرم علی صاحب بنگال
- ۱۱۴۷۔ شفیق الدین صاحب "
- ۱۱۴۸۔ محمد خان صاحب ملتان
- ۱۱۴۹۔ عبد الرحیم صاحب گجرات
- ۱۱۵۰۔ سردار بی بی صاحبہ "
- ۱۱۵۱۔ ولایت شاہ صاحب ضلع امرتسر
- ۱۱۵۲۔ حیدر بیگم صاحبہ سیالکوٹ
- ۱۱۵۳۔ جمال شاہ صاحب ضلع جہلم
- ۱۱۵۴۔ اللہ رکھا صاحب " سیالکوٹ
- ۱۱۵۵۔ اللہ دتا صاحب " گورداسپور
- ۱۱۵۶۔ حاکم بی بی صاحبہ " "
- ۱۱۵۷۔ ریشم بی بی صاحبہ " "
- ۱۱۵۸۔ فضلاں بیگم صاحبہ جہلم
- ۱۱۵۹۔ غازی محی الدین صاحب لاہور
- ۱۱۶۰۔ محمد شریف صاحب ضلع گورداسپور
- ۱۱۶۱۔ شیخ منیر صاحب اڑیسہ
- ۱۱۶۲۔ منظور علی صاحب ضلع شیخوپورہ
- ۱۱۶۳۔ نواب بی بی صاحبہ " گورداسپور
- ۱۱۶۴۔ محمد چراغ الدین صاحب "
- ۱۱۶۵۔ لالی بی بی صاحبہ کشمیر
- ۱۱۶۶۔ شاہ عالم بی بی صاحبہ "
- ۱۱۶۷۔ امین الدین صاحب مالابار
- ۱۱۶۸۔ عبد الصمد صاحب کشمیر
- ۱۱۶۹۔ نظام الدین صاحب یو-پی
- ۱۱۷۰۔ قطب الدین صاحب گورداسپور
- ۱۱۷۱۔ خورشید بیگم صاحبہ ضلع گورداسپور
- ۱۱۷۲۔ نذیر احمد صاحب " "
- ۱۱۷۳۔ شریفاں بی بی صاحبہ " "
- ۱۱۷۴۔ شریف بیگم صاحبہ " "
- ۱۱۷۵۔ محمدی بی بی صاحبہ " "
- ۱۱۷۶۔ فجی صاحبہ " "
- ۱۱۷۷۔ عالم بی بی صاحبہ " "
- ۱۱۷۸۔ ولی محمد صاحب " "
- ۱۱۷۹۔ کمال محمد صاحب " "
- ۱۱۸۰۔ مہر الدین صاحب " "
- ۱۱۸۱۔ عبد الرحمٰن صاحب کشمیر
- ۱۱۸۲۔ غلام محمد صاحب "
- ۱۱۸۳۔ عبد الرحمٰن خانصاحب "
- ۱۱۸۴۔ شاہ بیگم صاحبہ "
- ۱۱۸۵۔ نذیرہ بیگم صاحبہ "
- ۱۱۸۶۔ منظور حسین صاحب سیالکوٹ
- ۱۱۸۷۔ عطا محمد صاحب جنگال

(باقی)

تمام خدام کو امتحان میں شامل ہونے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ذکر حبیب علیہ السلام

روایات ملک نیاز محمد صاحب

(بتوسط صیغہ تالیف وتصنیف۔ قادیان)

(۱)

خاکسار ۱۹۰۵ء کی تعطیلات گرما میں اپنے بڑے بھائی حکیم دین محمد صاحب اکونٹنٹ (جو اس وقت تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں تعلیم حاصل کر رہے تھے) کی تحریک پر قادیان آیا۔ ان ایام میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مع متعلقین باغ میں رونق افروز تھے۔ علاوہ موجودہ مکان باغ والے کے چند خیمے بھی لگائے گئے تھے۔ ایک دن باغ میں مولوی عبد الکریم صاحب و شیخ یعقوب علی صاحب اور بعض دیگر اصحاب بھی موجود تھے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام باہر تشریف لائے۔ ان دنوں پیسہ اخبار کے ایڈیٹر اور سید ظہور احمد صاحب کے مشہور مقدمہ کے متعلق اخبارات میں کچھ شائع ہو رہا تھا۔ اس کا خلاصہ بعض اصحاب نے حضور علیہ السلام کو سنایا۔ ایک سکھ جو بڑا قد آور تھا۔ آیا اور اس نے درخواست کی میں حضور سے علیحدگی میں باتیں کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ حضور علیہ السلام اس کے ساتھ باغ ہی میں دور چلے گئے۔ اور اس سے باتیں کرتے رہے۔ اوروں کا تو علم نہیں۔ لیکن کم از کم میں ڈرتا تھا۔ کہ کہیں وہ شرارت نہ کرے گا۔ حضور بڑی جرأت اور دلیری سے اس کے ساتھ باتیں کر کے واپس تشریف لائے بعد ازاں معلوم ہوا۔ کہ اس نے اس قسم کے سوال کئے تھے۔ کہ مجھے ان آنکھوں سے خدا دکھلائیں۔

(۲)

اس سال میں نے دیکھا۔ کہ جمعہ کی نماز ہر دو مساجد میں پڑھی جاتی تھی مسجد مبارک میں حضرت مولوی عبد الکریم صاحب رضؓ امام ہوتے تھے۔ اور مسجد اقصےٰ میں حضرت خلیفہ اول مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ امام ہوتے تھے۔ ایک دفعہ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مسجد مبارک کے اندر خطبہ کے دوران میں اس طرح بیٹھے ہوئے دیکھا۔ کہ حضور علیہ السلام نے ایک ٹانگ دوسری کے اوپر رکھی ہوئی تھی۔ اور قبلہ رخ چپ چاپ پگڑی کا شملہ ناک سے مونہہ کے آگے رکھا ہوا تھا۔

(۳)

میں نے دیکھا۔ کہ حضور علیہ السلام کلاہ کی جگہ رومی ٹوپی پہنتے تھے۔ (جس کے اوپر پگڑی ہوتی تھی)

(۴)

ایک دفعہ میں نے دیکھا۔ کہ حضور مسجد مبارک کے مشرقی حجرہ کے اس دریچہ میں جو کہ گلی کی طرف کھلتا ہے تشریف فرما ہیں اور بعض احباب سے گفتگو فرما رہے ہیں پشت گلی کی طرف ہے۔ اور سر پر سفید عمامہ ہے جس کا لمبا شملہ لٹک رہا ہے۔

(۵)

اگرچہ میرے والد ملک برکت علی صاحب ۱۸۹۷ء سے احمدی تھے۔ اور میں بھی ان کی اقتداء میں بچپن سے ہی احمدی تھا۔ تاہم ۱۹۰۴ء میں جبکہ میری عمر ۱۴ - ۱۵ سال کے لگ بھگ تھی۔ میں نے حضور علیہ السلام کے دست مبارک پر خود بھی بیعت کی۔ ان ایام میں جب کبھی کوئی شخص حضور کی بیعت کرتا۔ ہم بھی بار بار بیعت کر لیتے تھے۔ تا کہ ہم بھی حضور کی اس دعا میں جو کہ حضور علیہ السلام بعد بیعت فرمایا کرتے۔ شامل ہو جائیں۔ جس دفعہ بیعت کرنے والے بہت سے ہوتے۔ لوگ اپنی اپنی پگڑیاں اتار کر حضور کے ہاتھوں تک پہنچا دیتے تھے۔ اور ان پگڑیوں کو سب لوگ پکڑے رکھتے تھے۔ اور اس طرح سب کی بیعت ہو جاتی تھی

(۶)

۱۹۰۵ء میں ایک دن عصر کے وقت ہم کو راہوں ضلع جالندھر میں بذریعہ کارڈ اطلاع ملی۔ کہ حضور علیہ السلام دہلی تشریف لے جا رہے ہیں۔ اور صبح ۸ یا ۹ بجے کی گاڑی سے پھگواڑہ سٹیشن پر سے گزریں گے۔ حاجی رحمت اللہ صاحب اور چودھری فیروز خان صاحب مرحوم نے میری ڈیوٹی لگائی۔ کہ چونکہ تم نوجوان ہو۔ اسی وقت جاؤ۔ اور جماعت کریام کو اطلاع کرو۔ چنانچہ میں مغرب کے بعد چل کر کریام پہنچ گیا۔ جماعت کو اطلاع کی۔ وہاں سے کچھ دوست ساتھ ہو لئے۔ ہم سب لوگ اسی وقت چل کر پھگواڑہ (جو کہ راہوں سے تیس میل کے قریب دور ہے) پہنچے۔ وہاں سٹیشن پر منشی حبیب الرحمٰن صاحب مرحوم نے حاجی پور والوں کی طرف سے احباب جماعت کے ٹھہرنے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ اور دن کے وقت انہی کی طرف سے کھانا آیا۔ جب گاڑی کا وقت ہوا۔ اور گاڑی آکر گزر گئی۔ تو معلوم ہوا۔ کہ روانگی کی تاریخ تبدیل ہو گئی ہے جس سے ہم کو بہت صدمہ ہوا۔ یا تو راتوں رات و فور محبت سے اتنا لمبا سفر کیا۔ یا یہ حالت ہوئی۔ کہ واپسی میں ایک قدم چلنا بھی دشوار ہو گیا پاؤں میں چھالے پڑے ہوئے تھے اور ملاقات نہ ہونے کا صدمہ تھا۔ اس لئے واپسی پر یکوں میں بیٹھ کر آئے۔

(۷)

چند روز کے بعد پھر اطلاع ملی۔ کہ حضور دہلی سے واپسی پر فلاں تاریخ لدھیانہ میں اتریں گے۔ اور قیام فرمائیں گے۔ یہ رمضان ۱۹۰۵ء کا واقعہ ہے۔ پھر میں معیت حاجی رحمت اللہ صاحب و حاجی عبد اللہ صاحب و چودھری فیروز خان صاحب مرحوم و بابا شیر محمد صاحب یکہ بان مرحوم ایک بہلی دو بیلوں والی لے کر راہوں سے لدھیانہ گئے۔ جو کہ قریباً بیس میل کے فاصلہ پر ہے۔ راہ میں دریا اور اس کے ریتلے حصے بھی آتے تھے۔ اس بہلی پر چڑھتے اترتے شام کو لدھیانہ پہنچ گئے۔ حاجی رحمت اللہ صاحب کا ایک تین چار سالہ بچہ فیض اللہ بھی ساتھ تھا۔ وہاں جا کر معلوم ہوا۔ کہ حضور علیہ السلام کل جو گاڑی ۹ - یا ۱۰ بجے آتی ہے۔ اس پر تشریف لائیں گے۔ چنانچہ دوسرے دن گاڑی آنے سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ قبل ہی ہم سٹیشن پر پہنچ گئے وہاں خلقت کا بڑا ہجوم تھا۔ میرے بڑے بھائی حکیم دین محمد صاحب بھی جو ان دنوں حاجی پور میں انٹرنس کے امتحان کی تیاری کر رہے تھے۔ آئے ہوئے تھے جس وقت گاڑی سٹیشن پر پہنچی۔ حضور علیہ السلام کا ڈبہ ریزرو تھا۔ وہ کاٹ کر پیچھے کی طرف دھکیلا گیا۔ میں اور میرے بھائی حکیم دین محمد صاحب اس ڈبہ کے ڈنڈول کو پکڑ کر پائیدان پر چڑھ کر ڈبہ کے ساتھ ہی پیچھے کی طرف چلے گئے۔ چونکہ میرے بڑے بھائی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے کلاس فیلو رہ چکے تھے۔ اور ان سے خوب واقف تھے۔ اور آپ بھی حضور کے ساتھ اسی ڈبہ میں تشریف فرما تھے۔ اس لئے ڈبہ کے ساتھ ہم کھڑے ہو کر آپ سے باتیں کرتے رہے۔ پھر وہ ڈبہ پلیٹ فارم پر آیا۔ تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اہل بیت پلیٹ فارم پر اترے۔ اور سٹیشن سے باہر تشریف لائے۔ سٹیشن سے باہر شکرم دو گھوڑوں والی جو کہ بند گاڑی ہوتی ہے موجود تھی۔ اس میں حضور سوار ہو گئے۔ اور دروازہ بند کر لیا گیا۔ اور ہم لوگ اور دیگر بہت سی خلقت گاڑی کے پیچھے پیچھے دوڑتی چلی آئی۔ نہال اینڈ سنز کی دکان کے پاس بر لب سڑک ایک مکان غالباً قاضی خواجہ علی صاحب مرحوم نے لے رکھا تھا۔ اس میں حضور علیہ السلام نے قیام فرمایا۔

(۸)

جب حضور گاڑی سے اتر کر مکان میں تشریف لائے۔ تو قاضی خواجہ علی صاحب نے حضور علیہ السلام سے عرض کیا۔ کہ حضور یہاں مولویوں نے حضور کی نسبت بہت سی غلط باتیں مشہور کر رکھی ہیں۔ جن میں سے ایک یہ ہے۔ کہ نعوذ باللہ حضور کو کوڑھ ہو گیا ہے جس کی وجہ سے ہر وقت ہاتھوں میں دستانے اور پاؤں میں جرابیں۔ اور چہرے پر نقاب رکھتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ سڑک پر کرسی بچھا دوں۔ اس پر حضور تشریف رکھیں۔ تا کہ لوگوں کو اصل حقیقت سے آگاہی ہو جائے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا بہت اچھا۔ چنانچہ اس مکان کے باہر برلب سڑک برآمدہ میں کرسی بچھائی گئی۔ حضور اس پر تشریف فرما ہوئے۔ اس کے بعد لوگ آتے رہے اور مصافحہ کرتے رہے۔

(۹)

حاجی رحمت اللہ صاحب نے اپنے اس تین چار سالہ بچہ کے ہاتھ نذرانہ دے کر مصافحہ کرایا۔ حضور نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔ اور فرمایا کہ اب تو لوگ ہمیں کافر کہتے ہیں۔ یہ نسلیں یاد کریں گی۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

(۱۰)

میرے بڑے بھائی جان محمد صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس ان دنوں قلعہ پھلور میں تعلیم کے لئے گئے ہوئے تھے۔ وہ وہاں سے مع ایک دوست چودھری شہاب الدین صاحب کے آئے۔ اور حضور سے مصافحہ کیا۔ اور عرض کیا کہ حضور یہ بھائی شہاب الدین بیعت کرنا چاہتے ہیں۔ حضور نے فرمایا عصر کے بعد۔ اس پر میرے بھائی نے عرض کیا۔ کہ حضور ہم پھلور میں تعلیم کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ جمعرات کے دن وہاں چھٹی ہوتی ہے۔ اور چار بجے شام سے پہلے ہمیں وہاں پہونچنا ضروری ہے۔ اگر ہم شام تک ٹھہرے رہیں تو غیر حاضر سمجھے جائیں گے۔ حضور نے فرمایا بہت اچھا ابھی بیعت لے لیتے ہیں۔ چنانچہ اسی وقت بیعت لے لی۔

(۱۱)

رات کے وقت یعنی مغرب اور عشاء کے درمیان ایک سٹیشن ماسٹر لدھیانہ کے پرے کی طرف سے آئے اور اندر اطلاع بھجوائی۔ حضور باہر تشریف لائے۔ انہوں نے عرض کیا۔ کہ حضور میں فلاں سٹیشن پر سٹیشن ماسٹر ہوں۔ دس یا بارہ بجے جو گاڑی جاتی ہے۔ اگر اس پر نہ جاؤں تو غیر حاضر ہو جاتا ہوں۔ اس لئے اب بیعت کرنی چاہتا ہوں۔ حضور نے فرمایا بہت اچھا۔ اسی وقت کوئی صاحب چارپائی لینے چلے گئے۔ اتنے میں ایک اندھی بوڑھی عورت جو وہاں بیٹھی تھی۔ اور اس کے دریافت کرنے پر کسی نے اسے بتلایا تھا۔ کہ حضرت صاحب یہ کھڑے ہیں۔ اس نے حضور کے پاؤں پکڑ لئے۔ اس پر حضور فوراً پیچھے ہٹ گئے۔ اور فرمایا مائی پیر پکڑنے گناہ ہیں۔ جب چارپائی آئی۔ تو حضور نے اس سٹیشن ماسٹر سے فرمایا کہ بیٹھ جائیں۔ انہوں نے ادب کی وجہ سے عرض کیا۔ کہ حضور تشریف رکھیں۔ اس پر حضور نے فرمایا الامر فوق الادب۔ اس پر وہ بیٹھ گئے۔ اس کے بعد حضور بھی بیٹھ گئے۔ اور ان کی بیعت لی۔

(۱۲)

مفتی محمد صادق صاحب جو عام طور پر وقت ملنے پر انگریزی اخبارات کے خلاصے حضور کی خدمت میں عرض کیا کرتے تھے۔ اس وقت بھی غالباً چارپائی آنے تک عرض کرنے لگ گئے۔ ان میں سے ایک بات یاد ہے۔ مفتی صاحب نے عرض کیا۔ کہ حضور سودیشی اشیاء پر ان دنوں بہت زور دیا جا رہا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ بات تو اچھی ہے۔ بشرطیکہ اس میں بغاوت کی بُو نہ ہو۔

(۱۳)

عشاء کے بعد نواب ذوالفقار علی خان صاحب مالیر کوٹلہ والے حضور سے ملنے کے لئے آئے۔ اسی مکان کے ہال کمرہ میں حضور علیہ السلام تشریف لے آئے۔ اور ان سے خیر و عافیت دریافت کرنے کے بعد ایک لمبی تقریر فرمائی۔ جس میں نہ تو نواب ذوالفقار علی خان کا نام تھا۔ اور نہ ان کی طرف اشارہ تھا۔ لیکن ہم جو سننے والے تھے۔ یہ خیال کرتے تھے۔ کہ حضور نے ان کی روحانی حالت کا سارا نقشہ کھینچ کر ان کے سامنے رکھ دیا ہے۔

(۱۴)

دوسرے دن جمعہ تھا۔ نہال اینڈ سنز کی دوکان کے جانب شمال ایک بہت بڑا احاطہ تھا۔ اس میں حضور علیہ السلام کا لیکچر ہوا۔ بہت بڑا مجمع سننے والا تھا۔ مولوی محمد احسن صاحب امروہی بھی موجود تھے جو کہ حضور علیہ السلام کے نزدیک ہی بیٹھے تھے۔ لیکچر کے دوران میں جب کسی آیت کے حوالہ کی ضرورت پڑتی۔ تو حضور فرماتے تھے۔ کہ قرآن شریف میں اسی طرح فرمایا گیا ہے۔ اور مولوی صاحب سے فرماتے۔ وہ آیت کیا ہے۔ وہ جھٹ آیت پڑھ دیتے اور حضور وہ حوالہ دے دیتے۔ اس احاطہ کے غربی جانب برآمدہ تھا۔ اس کے آگے حضور کی سٹیج تھی۔ جس پر حضور کھڑے ہو کر لیکچر دے رہے تھے۔ برآمدہ میں سے چائے کی پیالی گرم گرم حضور کے لئے سٹیج پر بھیجی جاتی۔ دوران لیکچر میں حلق تر کرنے کے لئے حضور جب ایک گھونٹ پی لیتے تو وہ پیالی اٹھالی جاتی۔ اور ہم لوگ اس کو بطور تبرک پی لیتے۔

(۱۵)

۱۹۰۵ء میں بیعت اپنے والد صاحب مرحوم و برادران حکیم غلام محمد صاحب (شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول) و حکیم دین محمد صاحب بتقریب نکاح حکیم دین محمد صاحب قادیان گیا اس موقعہ پر بعد نکاح ایک نئے رومال میں کچھ اخروٹ وغیرہ باندھ کر مسجد مبارک کی اندر والی سیڑھیوں سے میں اوپر چڑھ گیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مکان کے آگے مسجد مبارک کے ساتھ جو چھوٹا سا صحن ہے اس میں کھڑے ہو کر کسی عورت کے ذریعہ حضور کو باہر تشریف لانے کے لئے عرض کیا۔ تھوڑی دیر کے بعد حضور علیہ السلام دروازے پر تشریف لے آئے۔ میرے بھائی حکیم غلام محمد صاحب نے وہ اخروٹ والا رومال حضور کے دست مبارک میں پکڑا کر عرض کیا۔ کہ حضور کوئی اپنا پرانا رومال عنایت فرمائیں۔ اس پر حضور نے فرمایا بہت اچھا۔ حضور اندر تشریف لے گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر یاد دہانی کے لئے کسی کو اندر بھیجا۔ حضور نے ایک رومال بھیج دیا۔ میرے بھائی نے اپنی اہلیہ کی فوتیدگی پر وہ رومال اس کے ساتھ ہی دفن کر دیا۔

(۱۶)

۱۹۰۴ء میں جب میں قادیان گیا تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دوران مقدمہ کرم دین بھیں والے گورداسپور تشریف لے جایا کرتے تھے۔ چنانچہ میں بھی وہاں گیا۔ ایک تالاب کے نزدیک مکان میں حضور فروکش تھے اور احباب جماعت بھی وہاں ٹھہرتے تھے لنگر خانہ بھی اسی کے ایک حصہ میں جاری تھا۔ کچہری میں میں نے دیکھا کہ حضور کے لئے ایک دری بچھا دی جاتی۔ حضور اس پر بیٹھتے۔ اور دوسرے احباب بھی اسی پر بیٹھتے

(۱۷)

ایک بات میں نے نوٹ کی تھی۔ جو خاص طور پر مجھے یاد ہے۔ کہ حضور جب پیشاب کرنے جاتے تو بعد ازال وضو ضرور کر لیتے جس سے مجھے یقین ہو گیا۔ کہ حضور ہر وقت باوضو رہتے ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم بہت آہستگی سے پڑھتے رہتے۔

سابق بالخیرات بننے کی خواہش مومن کا فطری جذبہ ہے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اللہ تعالےٰ کے دیئے ہوئے علم سے قرآن پاک کے حقائق و معارف کے خزانے مومنوں میں ہفتہ وار اپنے خطبات کے ذریعہ تقسیم فرما رہے ہیں۔ مبارک ہیں وہ جو ان پر عمل کرتے ہوئے اپنے لئے زاد راہ مہیا کر لیں۔ قرآن پاک کے ان حقائق و معارف کو پڑھ اور سن کر بے اختیار مومنوں کے دلوں سے اپنے امام کے لئے دعائیں نکلتی ہیں۔ اور شدید خواہش پیدا ہوتی ہے کہ حضور کے ہر ارشاد کی تعمیل کرنے والا پہلا شخص وہی ہو۔ کیونکہ جس قدر نیکی کے کام میں مسابقت کی جائے۔ اتنا ہی ثواب زیادہ ملتا ہے۔ اور ایک دوسرے سے نیکیوں میں بڑھنے کی کوشش کرنا ہر مومن کا فطرتی جذبہ ہے۔ وہ لوگ جو اپنی خوشی سے تحریک جدید کی قربانیوں میں حصہ لے رہے ہیں جس کا آٹھواں سال جا رہا ہے۔ اور اس سال کا آٹھواں مہینہ بھی ۳۱ جولائی کو ختم ہوتا ہے۔ ان کا سال ہشتم کا چندہ مرکز میں ۳۱ جولائی تک پہونچ جانا چاہیئے کیونکہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے۔ کہ ۳۱ جولائی السابقون کے دوسرے دَور کی آخری تاریخ ہے۔ پس احباب اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔

زمیندار یا بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے دوستوں کو یاد رہنا چاہیئے کہ ان کے وعدہ کی ۳۱ جولائی تک ادائیگی ان کو السابقون الاولون کی پہلی فہرست میں داخل کر دے گی۔ ہندوستان کی اکثر شہری جماعتوں نے تو بفضل خدا اپنے وعدوں کو ساٹھ ستر فی صدی تک پورا کر لیا ہے۔ انہیں اب اس ماہ میں اتنی دوڑ دوڑنی چاہیئے۔ کہ ان کا وعدہ ۳۱ جولائی تک سو فی صدی پورا ہو جائے۔ تا وہ سال ہشتم میں سب سے پہلے منزل مقصود پر پہونچنے والے ہوں۔ نیز وہ احباب جن کے ذمہ گزشتہ سالوں کا بقایا ہے۔ یا کسی کا کوئی سال خالی رہا ہے۔ اسے بھی کوشش کر کے پورا کر لینا چاہیئے۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

محبوب جوانی

جوانی عمر کے کسی خاص حصہ کا نام نہیں جوانی اس طاقت کا نام ہے۔ جو انسان اپنے اندر محسوس کرتا ہے۔ ایسا آدمی ہر عمر میں جوان ہے۔ اگر اس جوانی کی ضرورت ہے۔ تو مادہ حیات پیدا کرنے والی دوا "محبوب جوانی" استعمال کریں۔

قیمت پچاس گولیاں تین روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

لاہور میں حلقہ دہلی دروازہ کا کامیاب جلسہ

جماعت احمدیہ حلقہ دہلی دروازہ لاہور کے زیر اہتمام ۲۵ جون بروز جمعرات بوقت ساڑھے آٹھ بجے شب ایک جلسہ باغ بیرون دہلی دروازہ زیر صدارت جناب چودھری اسد اللہ خانصاحب بار ایٹ لا منعقد ہوا۔ آلہ نشر والصوت کا انتظام تھا۔ حاضری کافی تھی۔ لوگوں نے نہایت شوق سے لیکچرار صاحبان کی نصیحت آمیز باتوں کو سنا۔

پہلی تقریر مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان نے "دنیا میں عذاب آنے کا سبب اور ان کا علاج" کے موضوع پر قریباً ایک گھنٹہ کی۔ فاضل لیکچرار نے بتایا کہ دنیا میں عذاب دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک قسم کے عذابوں کو طبعی عذاب کہہ سکتے ہیں۔ اور دوسری قسم کے عذابوں کو شرعی عذاب کے نام سے پکارا جاسکتا ہے۔ پہلی قسم کے عذاب تب آتے ہیں جب لوگ کسی طبعی قانون کو توڑیں۔ لیکن اگر لوگوں کی اکثریت کسی اہم حصہ شریعت کی خلاف ورزی کرے تو اللہ تعالےٰ کا عذاب عام طور پر ان کو پکڑتا ہے۔ تا وہ لوگ جو اپنی غفلت کے باعث خدا کے دئیے ہوئے سبق کو بھول چکے ہیں۔ پھر اس کی طرف متوجہ ہوں۔ اور اپنے پیدا کرنے والے کے ساتھ صلح کریں۔ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے موجودہ جنگ کا ذکر کیا۔ اور بتایا کہ موجودہ عذاب طبعی عذاب نہیں کہلا سکتا۔ قوموں کی قومیں اور ملکوں کے ملک اس میں گرفتار ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کا غضب عالمگیر طور پر نازل ہو رہا ہے۔ پھر یہ عذاب اس لئے بھی طبعی نہیں کہلا سکتا۔ کہ آخری زمانہ کے اس عذاب کا ذکر قرآن مجید۔ الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ احادیث صحیحہ اور دیگر کتب سماویہ میں موجود ہے۔ آپ نے فرمایا۔ موجودہ عذاب کا سبب یہ ہے۔ کہ لوگ اپنے پیدا کرنے والے کو بھول چکے ہیں۔ اور اپنی تمام کوشش اور تمام توجہ کے ساتھ مادیت پر جم گئے ہیں۔ خدا نے عین وقت پر اپنے فرستادہ کو قادیان کی بستی میں بھیج کر لوگوں کو آنے والے عذابوں سے آگاہ کیا۔ اللہ تعالےٰ کے اس مقرب نے چاہا۔ کہ لوگوں کو خدا کی امان کے نیچے جمع کرے اور اس کے لئے اس نے انتہائی کوشش کی۔ لیکن ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ اور اللہ تعالےٰ کا غضب دنیا میں نازل ہوتا۔ تا عام لوگ جو انبیاء علیہم السلام کو جھٹلاتے ہیں۔ اپنی کرتوتوں کے باعث عذاب کا مزا چکھ کر اللہ تعالےٰ کی طرف متوجہ ہوں۔ آپ کی تقریر مدلل اور پُر اثر تھی۔

آپ کے بعد جناب مولوی ابو العطاء جالندھری سابق مبلغ بلاد عربیہ نے "قیام امن کے ذرائع" کے موضوع پر لیکچر دیا۔ آپ نے شروع تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب پیغام صلح سے چند سطور پڑھ کر سنائیں۔ اور اس تحریر کی روشنی میں فاضل لیکچرار نے دس ایسی باتیں بیان کیں۔ جن پر عمل پیرا ہو کر امن قائم کیا جاسکتا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ امن کے لئے ضروری ہے۔ کہ ایک دوسرے کے مذہبی پیشواؤں اور مذہبی عبادت گاہوں کو احترام کی نظر سے دیکھا جائے۔ مذہب میں کسی قسم کا جبر جائز نہیں رکھنا چاہیئے۔ اور ہر شخص کو آزادی ہونی چاہیئے۔ کہ وہ جو چاہے مذہب اختیار کرے۔ اخلاقِ فاضلہ اور معاہدات کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنا چاہیئے۔ پھر آپ نے فرمایا۔ کہ نسل انسانی میں مساوات کا مسئلہ قیام امن کے لئے نہایت ضروری ہے۔ آج لڑائیاں اس لئے ہوتی ہیں۔ کہ ایک قوم دوسری قوم کو حقیر خیال کرتی ہے۔ اور اپنے سوا کسی کو فوقیت دینے کے لئے تیار نہیں ہوتی۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قوموں کے درمیان نفرت بڑھتی ہے۔ اور امن برباد ہوتا ہے۔ آپکی تقریر بہت دلچسپ اور موثر تھی۔ جو قریباً ایک گھنٹہ جاری رہی۔

آپ کی تقریر کے بعد جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ و امیر جماعت احمدیہ لاہور نے "دنیا کا آئندہ نظام" کے موضوع پر قریباً پون گھنٹہ تقریر کی۔ آپ نے فرمایا۔ آج جو دنیا ایک ہولناک جنگ کا نقشہ دیکھ رہی ہے۔ یہ اسلام کے اصول سے بے پرواہی کا نتیجہ ہے۔ امن کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے پیدا کرنے والے کے ساتھ صلح کریں۔ اور روحانیت کی طرف متوجہ ہوں۔ آپ نے اس بات پر بڑا زور دیا۔ کہ دنیا کا آئندہ نظام ایسا ہوگا۔ جس میں اسلام کے اصول کا لحاظ رکھا جائے گا۔ آپ کی تقریر نہایت موثر تھی۔ اس تقریر کے بعد دعا کی گئی۔ اور جلسہ برخاست کیا گیا۔

عبد الرحمٰن ناصر ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی
سکیرٹری تبلیغ حلقہ دہلی و موچی دروازہ لاہور

رسالہ فرقان کا عدالتی بیان نمبر

انشاء اللہ ۱۰ جولائی کو رسالہ فرقان کا عدالتی بیان نمبر شائع ہوگا۔ اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسمیں حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ کا ایک مضمون جو ایک معزز غیر مبائع کے اہم سوال کا جواب ہے شائع ہوا ہے۔ نیز غیر مبایعین کے دوسرے معزز ممبر چودھری محمد اسمٰعیل صاحب ریٹائرڈ ای۔ اے۔ سی کا بیان شیخ مصری کے ناپاک الزامات کے متعلق طبع ہو رہا ہے۔ یہ عدالتی نمبر ان تمام حلفیہ بیانات پر مشتمل ہے۔ جو مقدمہ کرم دین آف بھیں بنام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں دئیے گئے۔ اور ان سے حضور کی نبوت کا مسئلہ تعلق رکھتا ہے۔ مولوی محمد علی صاحب اور مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کے بیانات اور جرح خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کی مصلحت ہے۔ کہ مولوی کرم دین کے مقدمہ کی مسل ابھی تک عدالت ضلع گورداسپور میں محفوظ ہے۔ گزشتہ ۲۷ مئی کو مولوی محمد علی صاحب نے اپنی طرف سے مرزا مسعود بیگ صاحب کو اس مسل کا معائنہ کرنے کیلئے بھیجا۔ اور ۶ جولائی کو ہم نے بھی اس مسل کا معائنہ کیا۔ اب غیر مبایعین کے لئے اس مسل کے اقتباسات سے فرار کی کوئی گنجائش باقی نہیں ہے یہ بحث اپنی ذات میں فیصلہ کن ہے۔ فرقان کا عدالتی بیان اس کے سب پہلوؤں پر مشتمل ہے۔ مولوی محمد علی صاحب کے اعتراض کا جواب بھی دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اور بھی کئی کارآمد مضامین فرقان کے اس نمبر میں شائع ہو رہے ہیں۔ جو دوست ابھی تک فرقان کے خریدار نہ ہوں۔ فوراً مینجر صاحب رسالہ فرقان کے نام ایک روپیہ سال بھر کا چندہ ارسال کر کے خریدار بن جائیں۔ انہیں یہ نمبر بھیجا جائیگا۔ کئی دوست پہلے خریدار نہیں بنے۔ اور اب اصرار کر رہے ہیں کہ ہمیں پہلے نمبر ضرور دئیے جائیں۔ لیکن دفتر پہلے ختم ہو جانے کے باعث ان کے مطالبے کو پورا کرنے سے عاجز ہوتا ہے۔ فرقان کا عدالتی بیان نمبر بھی بہت جلد ختم ہو جائیگا۔ جو دوست غیر مبایعین میں یہ نمبر تقسیم کرنا چاہیں۔ وہ بدیدن اعلان ہذا آٹھ رسالوں کیلئے

شباکن

دنیا بھر میں مشہور ہو چکی ہے
شباکن ملیریا کا کامیاب علاج ہے شباکن پنجاب کے علاوہ سندھ۔ بنگال۔ بہار یو۔ پی اور ہندوستان کے باہر بھی جارہی ہے۔ ابھی ہم کو افریقہ سے چھ درجنوں کا آرڈر آیا ہے۔ ملیریا آرہا ہے۔ آج ہی ایک شیشی خرید لیں۔
قیمت یکصد قرص ایک روپیہ
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

موسم گرما کے لئے ——— طاقت کی بے نظیر دوا

حب جواہرات عنبری

مردانہ طاقت کیلئے عموماً ایسی ادویات رائج ہیں جنکا استعمال موسم گرما میں سخت مضر ہوتا ہے ہمارے دواخانہ نے اس وقت کے پیش نظر حب جواہرات عنبری میں عرصہ کے تجربہ کے بعد ایسی ترمیم کر دی ہے۔ کہ ہر موسم میں آپ اس دوا کو بخوشی استعمال فرما سکتے ہیں۔ یہ گولیاں دل و دماغ۔ جگر کی اصلاح اور اعصابی کمزوری کو دور کر کے طاقت پیدا کرتی ہیں۔ اس دوا کا استعمال دیرپا اور مستقل اثر رکھتا ہے۔ آج ہی آرڈر بھیج کر فائدہ اٹھائیے۔ قیمت چالیس گولی پانچ روپے۔ نمونہ کا پیکٹ قیمت ایک روپیہ۔
ملنے کا پتہ ویدک یونانی دواخانہ قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

وصیت

نوٹ :- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کردے۔

سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۱۸۳ :- منکہ ہاجرہ بیگم بنت حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب قوم خوجہ عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن سکندر آباد دکن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲ رمئی ۱۹۴۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت زیورات پانچ صد روپیہ (۲) حضرت والد صاحب بزرگوار کا اپنا ایک مکان ذاتی جو چودہ ہزار روپیہ کی لاگت سے تیار ہو کر اسوقت دارالانوار قادیان میں موجود ہے اور اسکا ایک چوتھا حصہ میرے لئے وقف کیا گیا ہے اس کی قیمت تین ہزار پانچ صد روپیہ۔ جملہ چار ہزار روپیہ کی جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی میں بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری اور منقولہ یا غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اگر میری وفات کے وقت میری اور کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۳ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان حقدار ہوگی۔ اوّل تو مندرجہ بالا جائیداد کا ۱/۳ حصہ میں اپنی زندگی میں ہی ادا کردونگی۔ لیکن اگر میں ادا نہ کرسکی۔ تو میرے ورثاء اس حصہ کی ادائیگی کے پابند ہونگے۔

العبدۃ :- ہاجرہ بیگم موصیہ

گواہ شد :- عبداللہ الہ دین۔

گواہ شد :- علی محمد الہ دین۔

سرمہ ممیرا خاص

آنکھیں ایک نعمت ہیں۔ اگر آنکھوں میں کسی قسم کی تکلیف ہو۔ یا نظر کمزور ہو۔ سرمہ ممیرا خاص استعمال کریں۔ قادیان کے بڑے بڑے گھروں میں استعمال اور مقبول ہو چکا ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے چھ ماشہ عہ تین ماشہ ۱۰ ر

اکسیر نزلہ

پرانا نزلہ یا بار بار ہونے والا نزلہ بیماریوں کی جڑھ ہے۔ اس کا بہترین علاج اکسیر نزلہ ہے۔ قیمت یکصد قرص عہ

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان (پنجاب)

روح نشاط

اس کا دوسرا نام خمیرہ گاؤزبان عنبری تریاقی ہے۔ سونے چاندی کے ورق۔ مروارید۔ عنبر۔ کشتہ یاقوت۔ کشتہ زمرد۔ کشتہ سنگ یشب۔ کشتہ زہر مہرہ کے علاوہ اور بہت سی قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے۔ دل و دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے۔ دماغی کام کرنیوالوں کیلئے نعمت ہے۔ عورتوں کی امراض جسم مثلاً اختناق رحم میں بھی مفید ہے۔ کھانسی اور پرانے نزلہ کو دور کرتا ہے۔ قیمت فی چھٹانک ۵ رو۔ طبیہ عجائب گھر قادیان

حب اٹھرا — اسقاط کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ اُن کیلئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں وکشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔

حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

اس زنجیر کو مضبوط کیجئے

بڑے بڑے برطانوی ملک مع نو آبادیات امریکہ، ہندوستان، روس اور چین، ایک ہی زنجیر کی کڑیں بن گئے ہیں تاکہ وہ اُن ابتدائی حملہ آوروں کا مقابلہ کریں جو دنیا کی امن پسند اقوام کی زندگی اور آزادی کو دھمکیاں دے رہے ہیں۔

متحدہ قوموں کے زبردست وسائل، اُن کی شاندار اور بہادرانہ پیش قدمی، اُن کا فتح کرنے کا استقلال اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اُن کا حق بجانب ہونا اٹلانیہ اور یقینی طور پر فتح کی طرف ان کی رہبری کرتا ہے اس ہولناک جنگ میں فتح پانے کے لئے کروڑوں روپیوں کی ضرورت ہے۔ مالی امداد کیجئے فتح کو قریب تر لانے کے لئے اور اپنی حفاظت کے لئے۔ ایک ایک روپیہ جہاں تک ہو سکے بچائیے اور اسے ڈیفنس سیونگس سرٹیفکیٹس پر لگائیے۔

ہر دس روپیہ والا ڈیفنس سیونگس سرٹیفکیٹ ۳ روپیہ ۹ آنہ منافع دیتا ہے

ڈیفنس سیونگس سرٹیفکیٹس خریدیئے

آپ کے ڈاکخانہ سے مل سکتے ہیں

ہندوستان کا محاذِ جنگ تیار کرو

آپ ہرگز پسند نہیں فرمائینگے کہ وی۔ پی واپس کر کے دفتر کو نقصان پہنچانے کا موجب بنیں! لہذا وی۔ پی ضرور وصول فرما لیجئے۔ "مینیجر"

Digitized By Khilafat Library Rabwah

"میں نے ۲۰۰۰۰ روپیہ گنوادیا

کیوں کہ میں نے افواہوں پر یقین کیا تھا"

افواہوں پر کان مت دھرو

جھوٹی خبروں اور گمراہ کرنے والی افواہوں سے ہوشیار رہیئے۔ وہ تمہارے دشمن کے الفاظ ہیں جن کا مقصد صرف تمہیں دھوکا دینا ہے۔

جاپانی اپنے الفاظ سے جتنا تمہیں مرعوب اور خوف زدہ کرسکیں گے اتنا ہی ان کو تم پر، تمہاری جائداد اور مال ومتاع پر قبضہ کرنے میں آسانی ہوگی

افواہوں پر کان مت دھرو

جاپانیوں کے خلاف ہندوستان کا محاذ جنگ قائم کرو

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۸؍جولائی۔ قاہرہ کے تازہ اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ العالمین کے علاقہ میں ہمارے کئی موٹر دستوں کی دشمن کے موٹری دستوں سے مڈبھیڑ ہوئی۔ جنوبی علاقہ میں دشمن کے بہت سے ٹینک برباد کر دیئے گئے۔ اور بہت سے آدمی پکڑ لئے گئے۔ انگریزی ہوائی جہازوں نے اور بھی حملے کئے۔ اور موٹر لاریوں پر بم برسا کر آگ لگا دی۔ کل دن میں دشمن کے تین جہاز گرا لئے گئے۔ ہمارے بم باروں نے طبروق پر کامیاب چھاپا مارا۔ ریگستان اور نیل کے ڈیلٹا میں ہمارے آٹھ ہوائی جہاز کام آئے۔ لیکن چھ کے ہوا باز بچا لئے گئے +

لنڈن ۸؍جولائی۔ انگریزی ہوائی جہازوں نے دو سو فوجی گاڑیوں پر زور کا حملہ کیا۔ جو بہت کامیاب رہا۔ سوموار کو بڑے بمبار جہازوں نے بن غازی کی بندرگاہ پر حملہ کیا۔ اور ایک گولہ بارود سے بھرے ہوئے جہاز کو برباد کر دیا +

لنڈن ۸؍جولائی۔ کل حیفا پر دشمن کے ہوائی جہازوں نے بم پھینکے۔ مگر نقصان کی کوئی خبر نہیں آئی +

لنڈن ۸؍جولائی۔ روس کے متعلق جو خبریں پہنچی ہیں۔ اُن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ دشمن نقصان کی کوئی پرواہ نہیں کرتا ہوا اور تازہ دم فوجوں کو لڑائی میں جھونکتا ہوا آگے بڑھ رہا ہے۔ بعض جگہ روسی فوجوں نے اسے پیچھے ہٹا دیا +

لنڈن ۸؍جولائی۔ یہ خبر افسوس کے ساتھ سنی جائیگی۔ کہ ترکی کے وزیر اعظم ڈاکٹر توفیق فوت ہو گئے ہیں۔ عارضی طور پر ڈاکٹر فخری پاشا کو وزیر اعظم بنایا گیا ہے۔ سابق وزیر اعظم کی عمر ۵۷ سال کی تھی جو ۱۹۳۹ء سے وزیر اعظم چلے آرہے تھے

چنکنگ ۸؍جولائی۔ مشرقی چین میں جو لڑائی ہو رہی ہے۔ اس میں جاپانی فوج کے دستوں کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔ اور دشمن پر چینی فوجوں کا دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ یوچنگ کے شہر سے جاپانیوں کو نکال دیا گیا ہے +

چنکنگ ۸؍جولائی۔ ایک اور اعلان میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ کے بم بار جہازوں نے پھر جاپانیوں پر حملے شروع کر دیئے ہیں۔ ہنکاؤ کے اڈے پر سوموار کو دس جہاز برباد کئے گئے +

لنڈن ۸؍جولائی۔ کینیڈا کے وزیر اعظم نے چین کے متعلق کہا ہے کہ اسے یاد رکھنا چاہیئے۔ وہ دشمن کا جس بہادری سے مقابلہ کر رہا ہے۔ وہ اکارت نہ جائے گی۔ اتحادی ممالک اس وقت تک چین کی مدد کرتے رہیں گے۔ جب تک وہ کامیاب نہ ہو جائیگا +

لنڈن ۷؍جولائی۔ آج ہاؤس آف کامنز میں لیبر پارٹی کے ممبر مسٹر سٹیفن ڈیویز نے وزیر ہند سے دریافت کیا۔ کہ آیا ہندوستان میں برٹش امریکن اور دیگر فوجوں کے قیام کو غیر ضروری بتانے کے لئے وہ کانگرس کے لیڈروں سے فوری بات چیت کرینگے تاکہ عوام کو اپنے ملک کی حفاظت خود کرنے کے لئے منظم کیا جائے۔ وزیر ہند نے کہا۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔ وہ فوجیں جو اس وقت ہندوستان میں مقیم ہیں۔ ہندوستان کی حفاظت کے لئے نہایت لازمی ہیں۔ جب تک اتحادیوں کو فتح حاصل نہیں ہو جاتی۔ انہیں وہیں رکھا جائے گا +

لنڈن ۷؍جولائی۔ پیرس ریڈیو کے بیان کے مطابق ترکی کے پریذیڈنٹ کچھ دنوں کے لئے استنبول روانہ ہو گئے ہیں +

مالٹا ۸؍جولائی۔ پانچ محوری طیارے گذشتہ رات اور دن میں مالٹا پر گرائے گئے ان کے مقابلہ میں کوئی برطانوی طیارہ کام نہیں آیا۔ ماہ جولائی کے ابتدائی چار دنوں میں جرمنی کے بیس طیارے مالٹا پر گرائے جا چکے ہیں +

دہلی ۷؍جولائی۔ دہلی کی عدالت خفیفہ میں آج سنسنی پھیل گئی۔ جب عدالت کے فیصلہ کے مطابق ایک گرنتھ صاحب اور اس کے ریشمی رومال کو نیلامی کے لئے پیش کیا گیا کہا جاتا ہے۔ کہ یہ گرنتھ صاحب جہاراتی نابھ کا تھا۔ کچھ سکھوں نے موقعہ پر پہنچکر ڈگری کا روپیہ دیدیا اور گرنتھ صاحب کو نیلام ہونے سے بچا لیا +

کلکتہ ۶؍جولائی۔ پروگریسیو کولیشن پارٹی کی تنظیم کمیٹی کے پروگرام کی وضاحت کرتے ہوئے۔ مسٹر فضل الحق وزیر بنگال نے اس امر کا اعلان کیا۔ کہ بنگال کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ متذکرہ بالا پارٹی نے بنگال اسمبلی میں ہندوؤں مسلمانوں اور دیگر فرقوں کے نمائندوں کو متحد کر دیا ہے۔ اس اتحاد کا مطلب یہ ہے کہ بنگال میں زبردست اتحاد کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ مسٹر جناح کی مسلم لیگ ہمارے اس اتحاد کے سامنے ٹھہر نہیں سکتی۔ بلکہ جلد ہی اس زبردست چٹان کے ساتھ ٹکرا کر پاش پاش ہو جائے گی۔ ہم بنگال میں مسلم لیگ کے پرخچے اڑا دینگے +

سرینگر ۵؍جولائی۔ کشمیر کے نئے اسسٹنٹ ریذیڈنٹ مسٹر شنگ آئی۔ سی۔ ایس مقرر ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپنے عہدہ کا چارج لے لیا ہے۔ آپ اس سے پہلے ریذیڈنٹ بڑودہ کے سیکرٹری تھے +

لاہور ۷؍جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پٹیالہ گورنمنٹ کا سرکاری گزٹ جس میں گورنمنٹ کے اعلانات شائع ہوتے ہیں گورمکھی میں تبدیل کر دیا جائے گا +

سرینگر ۵؍جولائی۔ حکومت کشمیر نے خوراک کی صورت حال پر کنٹرول کرنے کے لئے متعدد اقدام کئے ہیں۔ ان میں ایک گندم پر کنٹرول کا حکم ہے۔ خود کاشت زمین کے دو ایکڑ غلہ بارانی زمین کے چار ایکڑ قطعہ کے مالک کو حکومت کو چار روپے ایک آنہ چھ پائی کے حساب سے اپنا فالتو غلہ دینا ہو گا +

لاہور ۶؍جولائی۔ ایک سرکاری اعلان میں رائل انڈین نیوی کے ملاحوں کی تنخواہ میں اضافہ کا اعلان کیا گیا ہے۔ ان اضافوں سے ہر شاخ کے آدمیوں کو فائدہ پہنچیگا +

لاہور ۸؍جولائی۔ آج لاہور ہائی کورٹ کے فل بنچ میں مسٹر ایل کے گابا بیرسٹرایٹ لاء کے خلاف لیگل پریکٹیشنرز ایکٹ کے ماتحت کارروائی ہوئی۔ عدالت نے ان کو نوٹس دیا تھا۔ کہ آپ دیوالیہ قرار دیئے گئے ہیں اس پر آپ کو پریکٹس سے ملتوی کیوں نہ کر دیا جائے۔ مسٹر گابا نے درخواست کی کہ میں نے پریوی کونسل میں اپیل کی ہوئی ہے۔ اس کے فیصلہ تک سماعت ملتوی کی جائے۔ اس پر ماہ اکتوبر کے اخیر تک سماعت ملتوی کر دی گئی +

نئی دہلی ۸؍جولائی۔ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جنگ کے بعد میڈیکل سروس میں جو مستقل اسامیاں خالی ہوں گی۔ ان کا آدھا حصہ اُن ڈاکٹروں کو دیا جائیگا جو اب کمیشن لے چکے ہیں +

لنڈن ۷؍جولائی۔ دو جرمن جاسوسوں کو لنڈن میں پھانسی دیدی گئی ہے۔ وہ برطانی فوجوں کا حال معلوم کرنے کے لئے آئے تھے کہ پکڑے گئے +

لاہور ۷؍جولائی۔ پولیس سول لائن نے خواجہ نذیر احمد سابق سپیشل آفیشل ریسیور لاہور کے خلاف زیر دفعہ ۴۰۹ تعزیرات ہند مقدمہ درج کر لیا ہے۔ اور تحقیقات شروع کر دی ہے +

(عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی)